سوال

(134)حاکم شرع کے قائم مقام فسخ نکاح کرسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جواب میں ہندہ کے دوسرے نکاح کی نسبت جوصورت جوازکی تحریر فرمائی گئی ہے یہاں وقوع میں نہیں آسکتی ۔کیوں کہ ہمارے اس دیار میں کوئی حاکم شرح سلطان یا قاضی نہیں ہے اب سوال یہ ہے کہ افسران شہریا علماء کرام حاکم شرع کے قائم مقام ہوکرفسخ نکاح وغیرہ احکام حاکم شرع انجام دے سکتے ہیں ؟مع ثبوت تحریر فرمائیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

افسران شہر مسلمین یاعلماء کرام سے جن کوجن کوفریقین اپنا اپنا پنچ مان لیں گے حاکم شرع کے قائم مقام ہوکرفسخ نکاح وغیرہ احکام انجام دے سکتے ہیں۔اوراگر فریقین کی قوم میں سابق کے مانے ہوئے پنچ چلے آتے ہوں اورقوم نے اون کواس کام کے مقدمات فیصل کرنے کا اختیاردے رکھا ہوتووہ بھی کافی ہیں۔بدایہ میں ہے : واذا حکم رجل فحکم ینهما ورضیا بحکمه جازلأن لهما ولاية علی انفسهما فصح تحکیمهما و ینفد حکمه علیهما اورکفایہ میں ہے۔والاہل فیہ قولہ تعالی : وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا) والمراد منه تحکیم الزوجین لاختیار الفرقه والصحابة کانوا مجمعین علی جوازا لتحکیم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 277

محدث فتویٰ